سوال

(248) ٹیوب کے ذریعہ بچہ پیدا کرنے میں شریعت اسلامی کا موقف کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ٹیوب کے ذریعہ نطفہ منتقل کرنے کے بعد جو بچہ پیدا ہوگا اس کے بارے میں شریعت اسلامیہ کا موقف کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ٹیوب بی بی کی خبر سے بعض ذہنوں میں یہ شبہ پیدا ہونے لگا ہے کہ شاید جدید ٹیکنالوجی نے انسان کے بنانے پر قدرت حاصل کرلی ہے حالانکہ یہ سراسر جھوٹ اور شیطانی وسوسہ ہے۔ اس بارے میں قرآن مجید کا جو ارشاد ہے اس کے بعد کسی قسم کا شک وشبہ کرنا دین اسلام سے ناواقفیت اور جہالت ہے۔

أَفَرَءَيتُم ما تُمنونَ ﴿٥٨﴾ ءَأَنتُم تَخلُقونَهُ أَم نَحنُ الخـٰلِقونَ ﴿٥٩﴾... سورة الواقعة

کہ مادہ منویہ کے انتقال کے بعد پیدائش و تخلیق تمہارے اختیار میں ہے یا ہمارے اختیار میں وہ جرثومے جو اللہ نے مرد کے منویہ میں رکھے ہیں وہ کبھی ناکارہ اور ضائع ہوجاتے ہیں اور کبھی ان سے کچھ پیدا ہی نہیں ہوتا جس کو عقمہ کہا جاتا ہے۔

اب اگر جدید علوم کے ماہرین نے کسی مرد کے منویہ کو کسی آلے کے ذریعے حاصل کرکے اسے ٹیوب کے ذریعے اس کی شرعی بیوی میں منتقل کردیا ہے اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ سے بچہ پیدا ہوگیا تو اسے جھٹلانے کی گنجائش ہے اور نہ ضرورت۔ اس لیۓ جب تک شرعی حدود کے اندر کوئی جدید تجربہ کیا جائے گا ہم اسے ناجائز یا حرام نہیں کہہ سکتے بلکہ یہ سب کچھ اس عقل اور ان ذرائع کو استعمال کرنے کے بعد کیا گیا جو اللہ تعالیٰ نے انسان کےلئے پیدا کئے ہیں۔ ہاں اگر یہی عمل غیر بیوی یا غیر خاوند میں کیا جائے تو ہم اسے یقیناً حرام کہیں گے۔ لیکن اگر شرعی شادی کے بعد علاج کے طور پر ایسا کیا گیا تو ہم اسے حرام قرار دینے کےلئے دلیل نہیں رکھتے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص540

محدث فتویٰ